12033 ـ جوتوں سمیت نماز ادا کرنے کا جواز

سوال

کیا ضرورت کی بنا پر جوتوں سمیت نماز ادا کرنا جائز ہے یا نہیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

جی ہاں ایسا کرنا جائز ہے، کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جوتوں سمیت نماز ادا کی ہے.

صحیح میں ہے ابو سعید رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ:

" رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں نماز پڑھائی تو آپ نے جوتے پہنے ہوئے تھے، راوی کہتے ہیں:

تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جوتے اتار دیے، تو لوگوں نے بھی اپنے جوتے اتار دیے، پھر جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز سے سلام پھیرا تو لوگ کہنے لگے:

اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہم نے آپ کو جوتے اتارتے ہوئے دیکھا تو ہم نے بھی اپنے جوتے اتار دیے.

تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" میرے پاس جبریل امین تشریف لائے اور مجھے بتایا کہ آپ کے جوتوں میں گندگی لگی ہوئی ہے، تو میں نے جوتے اتار دیے، لہذا جب تم میں سے کوئی ایک مسجد میں آئے تو وہ اپنے جوتے دیکھے اور اگر وہ اپنے جوتے میں کوئی گندگی وغیرہ دیکھے تو اسے زمین کے ساتھ رگڑ لے، مٹی ان کے لیے پاکیزگی ہے"

ابو داود حدیث نمبر (650)، یا جیسا وارد ہے.

حاصل یہ ہوا کہ جوتوں سمیت نماز ادا کرنا جائز ہے، حدیث میں ہے کہ:

" یہودیوں کی مخالفت کرو، تم اپنے موزوں اور جوتوں میں نماز ادا کرو"

ابو داود حدیث نمبر (652).

لیکن شرط یہ ہے کہ جوتے پاک ہوں، اور اگر جوتوں میں گندگی وغیرہ لگی ہو انسان کو جوتوں سمیت نماز ادا نہیں کرنی چاہیے، اور اسی طرح جب جوتے گندگی اور نجاست سے پاک اور صاف ہوں تو پھر وہ جوتوں سمیت مسجد میں داخل ہو اس کے بغیر نہیں.